

طہارہ کروٹو

مفتی محمد فہیمہ مصطفائی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ: وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبُ اللّٰهِ

طہارت کوئیز

از قلم:

محمد فہیم قادری مصطفائی

مدرس جامعۃ المصطفیٰ

ناشر:

مکتبۃ النعمان جامع مسجد گلزار محمدي

ونیہ والہ گوہر اخوالہ

{جملہ حقون بحق مؤلف محفوظ ہیں}

نام رسالہ	طہارت کو تیز
مؤلف	محمد فہیم مصطفائی 0300-4406838
پہلا ایڈیشن	اگست 2001ء
تعداد	1000
دوسرا ایڈیشن	مئی 2010ء
تعداد	1100
تیسرا ایڈیشن	جون 2010ء
تعداد	1200
چوتھا ایڈیشن	دسمبر 2010ء
تعداد	1200
صفحات	24
ہدیہ	20 روپے

{ملنے کے پتے}

مکتبہ قادریہ میلاڈ مصطفیٰ چوک گوجرانوالہ، گرانوالہ ہک شاپ لاہور
 مکتبہ اعلیٰ حضرت و استاد باریکٹ لاہور، مسلم کتابوی دربار مارکیٹ لاہور
 مکتبہ جلالیہ و صراط مستقیم قوارہ چوک سبھرات، مکتبہ المصطفیٰ سیالکوٹ
 مکتبہ المصطفیٰ اندرون لوہیانوالہ گوجرانوالہ، مکتبہ دارالعلوم دربار مارکیٹ لاہور
 مکتبہ اہلسنت اندرون لوہاری گیٹ لاہور، مکتبہ جمال کرم دربار مارکیٹ لاہور
 مکتبہ رضائے مصطفیٰ دارالسلام چوک گوجرانوالہ، مکتبہ ضیاء العلوم راولپنڈی

* فہرست *

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
4	نجاستوں کا بیان	1
4	نجاست کی قسمیں	2
5	نجاست غلیظہ کیا ہے؟	3
6	نجاست خفیفہ کیا ہے؟	4
8	راستے کے کچھڑ کا حکم	5
8	نجس چیزوں کے پاک کرنے کا طریقہ	6
8	زمین کے پاک کرنے کا طریقہ	7
9	نجاست جذب نہ کرنے والی چیزوں کی پاکی کے طریقے	8
10	چاقو، چھری اور آئینہ کیسے پاک کریں؟	9
10	وحات کی چیزیں کیسے پاک ہوں؟	10
10	چٹائی اور ٹاٹ وغیرہ کیسے پاک ہوں؟	11
10	نجاست جذب کرنے والی چیزوں کی پاکی کے طریقے	12
11	اگر نجاست کا اثر رہ جائے تو!!!	13
12	کپڑے پاک کرنے کا طریقہ	14

12	اگر داغ دھبہ رہ جائے تو!!!	15
12	بہتے پانی میں دھونے کا طریقہ	16
13	واشنگ مشین اور دھوبی کے دھونے کا حکم	17
14	رفیق اور سیال چیزوں کی پاکی کے طریقے	18
14	تیل یا گھی کی پاکی کا طریقہ	19
14	گاڑھی اور جمی ہوئی چیزوں کی پاکی کے طریقے	20
15	کھال کی پاکی کے طریقے	21
16	مردہ جانور کی کھال پر نماز پڑھنا کیسا؟	22
17	احکام طہارت و نجاست کے 6 مفید اصول	23

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سوال: ۱:.....نجاست کا معنی کیا ہے؟

جواب:.....یہ طہارت کی ضد ہے، اس کا معنی ہے گندگی و ناپاکی۔

سوال: ۲:.....نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:.....نجاست کی دو قسمیں ہیں۔ 1.....نجاست حکمی۔ 2.....نجاست حقیقی۔

سوال: ۳:.....نجاست حکمی کسے کہتے ہیں؟

جواب:.....نجاست حکمی وہ ناپاکی ہے جس کا ناپاک ہونا نظر نہ آئے بلکہ شریعت کے حکم سے

بدن پر ایسی ناپاکی طاری ہوتی ہے جس کا دور کرنا ضروری ہوتا ہے جیسے بے وضو ہونا اور غسل کی

حاجت ہونا۔

سوال: ۴:..... نجاستِ حکمیہ کس چیز سے دور ہوتی ہے؟
جواب:..... مطلق پانی سے دور ہوتی ہے نہ کہ مقید پانی سے۔

سوال: ۵:..... مطلق پانی کسے کہتے ہیں؟

جواب:..... مطلق وہ پانی ہے کہ جس کے اندر بہنا، پیاس کا دور کرنا، نباتات کا اُگنا اور بے رنگ ہونا پایا جائے کہ جو اس کی پیدائشی صفات ہیں۔ جیسے بارش کا پانی، دریا اور ندیوں کا پانی، کنوئیں کا پانی اور چھوٹے بڑے چشموں کا پانی۔

سوال: ۶:..... مقید پانی کسے کہتے ہیں۔

جواب:..... مقید پانی وہ ہے جو بغیر قید کے نہ بولا جائے مثلاً تربوز کا پانی، عرق گلاب کا پانی ایسے پانیوں سے نجاستِ حقیقی دور ہو جاتی ہے جبکہ نجاستِ حکمی دور نہیں ہوتی۔

سوال: ۷:..... نجاستِ حقیقی کسے کہتے ہیں؟

جواب:..... اس سے مراد وہ غلاظت و گندگی ہے جس سے انسان طبعی طور پر نفرت کرتا ہے اور اپنے جسم و لباس اور دوسری چیزوں کو اس سے بچاتا ہے، شریعت نے بھی اس سے بچنے کا حکم دیا ہے، جیسے پیشاب، پاخانہ، مٹی اور جانوروں کا خون وغیرہ۔

سوال: ۸:..... نجاستِ حقیقیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:..... اس کی دو قسمیں ہیں۔ ۱..... نجاستِ غلیظہ۔ ۲..... نجاستِ خفیفہ۔

سوال: ۹:..... نجاستِ غلیظہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:..... اس سے مراد وہ ساری چیزیں ہیں جن کے ناپاک ہونے میں کوئی شبہ نہیں، شرعی دلیل سے ان کی ناپاکی ثابت ہے، ایسی چیزوں کی پلیدی بہت سخت ہے، اسی لئے شریعت میں ان کا حکم بھی سخت ہے۔

سوال: ۱۰:..... نجاستِ غلیظہ کون کون سی چیزیں ہیں؟

جواب:..... (۱): عورت کی ہر چیز نجاستِ غلیظہ ہے چاہے زندہ ہو یا مردہ۔ (۲): انسان کا پاخانہ، پیشاب، منی، مذی، ودی اور چھوٹے بچے کا پیشاب، پاخانہ۔ (۳): بہتا ہوا خون، خواہ انسان کا ہو یا جانور کا۔ (۴): منہ بھرتے، چاہے بڑے آدمی کی ہو یا بچے کی۔ (۵): زخموں سے جو خون، رطوبت، پیپ اور کچلو نکلے۔ (۶): ذبح کیے بغیر خود مرا ہوا جانور، اس کا گوشت، چربی، کھال سب ناپاک ہیں۔ (۷): حرام جانوروں کا دودھ نجس ہے، چاہے وہ مردہ ہوں یا زندہ۔ (۸): شراب اور دوسری نشہ آور دھنوں کی چیزیں۔ (۹): دکھتی آنکھ کا پانی بھی نجاستِ غلیظہ ہے۔ (۱۰): انسان کا وہ خون بھی نجس ہے جو اس کے جسم سے بہہ کر گر جائے۔ (۱۱): حرام چوپائے کا پیشاب اور پاخانہ، جیسے کتا، شیر، لومڑی، بلی، چوہا، خچر، ہاتھی، سور کا پاخانہ، پیشاب اور گھوڑے کی لید۔ (۱۲): ہر حلال چوپایہ کا پاخانہ، جیسے گائے، بھینس کا گو بھڑ، بکری، اونٹ کی بیچنی اور جو پرندے ادھیانہیں اڑتے، ان کی بیٹ، جیسے مرغی اور بلی۔ (۱۳): سارے درندوں کا پاخانہ پیشاب نجس ہے۔

مسئلہ: دودھ پیتے بچے، بچی کا پیشاب بھی نجاستِ غلیظہ ہے، شیر خوار بچے کا دودھ منہ بھر کے ہو تو وہ بھی غلیظہ ہے، عام طور پر خواتین میں جو مشہور ہے کہ شیر خوار بچے کا دودھ اور پیشاب پاک ہے، یہ محض غلط فہمی ہے۔

سوال:!!..... نجاستِ غلیظہ کا کیا حکم ہے؟

جواب:..... کپڑے یا بدن پر ایک درہم سے زائد لگ جائے تو پاک کرنا فرض ہے، بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز نہ ہوگی اور اگر درہم کے برابر ہو تو پاک کرنا واجب ہے، بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو مکروہ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا لوٹنا واجب ہے اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنت ہے، بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو ہو گئی مگر خلافِ سنت اور اس کا لوٹنا بہتر ہے۔

سوال: ۱۲:.....درہم کے برابر، زیادہ یا کم ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:..... اگر نجاست کا ڈھی سہ تو درہم کے برابر یا کم یا زیادہ ہونے کا معنی یہ ہے کہ وزن میں اس کے برابر یا کم یا زیادہ ہو اور درہم کا وزن شریعت میں اس جگہ ساڑھے چار ماشہ ہے اور اگر نجاست پتلی ہے، جیسے آدمی کا پیشاب اور شراب وغیرہ تو درہم سے مراد اس کی لمبائی، چوڑائی ہے اور شریعت نے اس کی مقدار تھیلی کی گہرائی کے برابر بتائی ہے۔

سوال: ۱۳:.....نجاستِ خفیفہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:..... نجاستِ خفیفہ وہ ساری چیزیں ہیں جن کی پلیدی ذرا ہلکی ہے اور شریعت کی بعض دلیلوں سے ان کے پاک ہونے کا بھی شبہ ہے، اس لئے شریعت میں ان کا حکم بھی ذرا ہلکا ہے۔

سوال: ۱۴:.....نجاستِ خفیفہ کون کون سی چیزیں ہیں؟

جواب:..... (۱)..... گھوڑے اور حلال جانوروں کا پیشاب، جیسے گائے، بکری، بھینس وغیرہ (۲)..... حرام پرندوں کی بیٹ، جیسے کوا، چیل، باز وغیرہ، البتہ چگاڑ کی بیٹ اور پیشاب پاک ہے۔ (۳)..... اگر نجاستِ خفیفہ غلیظہ میں مل جائے تو چاہے غلیظہ کی مقدار خفیفہ سے بہت کم ہو تب بھی مجموعہ کو نجاستِ غلیظہ سمجھا جائے گا۔

سوال: ۱۵:.....نجاستِ خفیفہ کا حکم کیا ہے؟

جواب:..... کپڑے کے حصہ یا بدن کے جس عضو میں لگی ہے، اگر اس کی چوتھائی سے کم ہے مثلاً دامن میں لگی ہے تو دامن کی چوتھائی سے کم ہے تو معاف ہے کہ اس سے نماز ہو جائے گی اور اگر پوری چوتھائی میں ہو تو بغیر دھوئے نماز نہ ہوگی۔

مسئلہ:..... نجاستِ خفیفہ اور غلیظہ کے جو الگ الگ حکم بتائے گئے ہیں، یہ اسی وقت

ہیں جب بدن یا کپڑے میں لگیں اور اگر کسی پتلی چیز جیسے پانی یا سرکہ وغیرہ میں گرے تو چاہے غلیظہ ہو یا خفیفہ، مکمل ناپاک ہو جائے گا اگر چہ ایک قطرہ گرے۔

سوال: ۱۶:..... جو حلال پرندے اونچے اڑتے ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟

جواب:..... جو حلال پرندے اونچے اڑتے ہیں، جیسے کبوتر، مینا، مرغابی، چڑیا وغیرہ، ان کی بیٹ پاک ہے۔

سوال: ۱۷:..... جانوروں کی جگالی کا کیا حکم ہے؟

جواب:..... ہر جانور کی جگالی کا وہی حکم ہے جو ان کے پاخانے کا ہے۔

سوال: ۱۸:..... پانی کے جانوروں کا کیا حکم ہے؟

جواب:..... مچھلی اور پانی کے دیگر جانور، کھٹل اور مچھر کا خون، خنجر اور گدھے کا لعاب اور پسینہ پاک ہے۔

سوال: ۱۹:..... جگر اور تلی کا خون کیسا ہے؟

جواب:..... پاک ہے۔

سوال: ۲۰:..... جانور کے پتے کا کیا حکم ہے؟

جواب:..... نجاست غلیظہ اور خفیفہ ہونے میں ہر جانور کے پتے کا حکم وہی ہے جو ان کے پیشاب کا ہے۔

سوال: ۲۱:..... مردہ جانوروں کی کون کون سی چیزیں پاک ہیں؟

جواب:..... بال، ہڈی، پنڈ، گھر، سُم، سینگ، پر، چونچ، ناخن، دانت، یہ سب چیزیں پاک ہیں بشرطیکہ ان میں سے کسی پر چکنائی نہ ہو۔

سوال: ۲۲:..... دودھ دوہتے وقت بکری کی میٹھی دودھ میں گر جائے تو دودھ کا کیا حکم ہے؟

جواب:..... ای وقت سالم کو باہر پھینک دے تو دودھ پاک ہے اور اگر ٹوٹ جائے تو دودھ ناپاک ہے۔

سوال: ۲۳:..... رات کے کچھڑ کا کیا حکم ہے؟

جواب:..... راستے کا کچھڑ پاک ہے جب تک اس کا نجس ہونا معلوم نہ ہو، پس اگر پاؤں یا کپڑے میں لگا اور بغیر دھوئے نماز پڑھ لی تو ہو جائے گی مگر دھو لینا بہتر ہے۔

سوال: ۲۴:..... کتابدن یا کپڑے کو چھو جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب:..... کتابدن یا کپڑے کو چھو جائے تو اگرچہ اس کا جسم تر ہو، بدن اور کپڑا پاک ہے، ہاں! اگر اس کے بدن پر نجاست لگی ہو تو اور بات ہے یا اس کا لعاب لگے تو کپڑے یا بدن کو ناپاک کر دے گا۔

نجس چیزوں کے پال کرنے کا طریقہ

سوال: ۲۵:..... زمین وغیرہ کے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب:..... زمین اگر ناپاک ہو جائے، چاہے تیلی نجاست سے ناپاک ہو یا گاڑھی نجاست سے، ہر صورت میں خشک ہونے پر پاک ہو جائے گی، ناپاک زمین خشک ہونے سے پہلے اچھی طرح پانی بہا کر دھو ڈالی جائے یا پانی ڈال کر کسی کپڑے وغیرہ سے جذب کر لیا جائے تاکہ ناپاکی کا کوئی نشان یا بواقی نہ رہے، تب بھی زمین پاک ہو جائے گی۔

سوال: ۲۶:..... مٹی کے ڈھیلے، ریت، پتھر، کنکری، زمین سے اُگنے والی گھاس، پودے یا درخت وغیرہ کیسے پاک ہوں گے؟

جواب:..... مذکورہ چیزیں اگر نجس ہو جائیں تو خشک ہو جانے سے پاک ہو جاتی ہیں۔

نجاست نہ جذب کرنے والی چیزوں

کی پاک کرنے کے طریقہ

سوال: ۲۷:..... دھات سے بننے والی چیزیں جیسے تلواریں، چاقو، چھری، آئینہ، سونے، چاندی اور دوسری دھات سے زیورات یا تانبہ، پیتل، المونیم اور اسٹیل وغیرہ کے برتن کیسے پاک ہوں گے؟

جواب:..... مذکورہ چیزیں اگر ناپاک ہو جائیں تو زمین پر رگڑنے، مانجنے یا تر کپڑے سے پونچھنے سے پاک ہو جاتی ہیں بشرطیکہ یہ چیزیں نقشین نہ ہوں۔

سوال: ۲۸:..... چینی، مٹی، شیشے یا پکنے پتھر کے برتن یا استعمال شدہ پرانے برتن جن میں نجاست جذب نہیں ہوتی، یہ کیسے پاک ہوں گے؟

جواب:..... یہ بھی رگڑنے، مانجنے یا کپڑے سے پونچھنے سے پاک ہو جاتے ہیں بشرطیکہ یہ نقشین نہ ہوں، رگڑنے اور پونچھنے میں اتنا اہتمام کیا جائے کہ نجاست کا اثر نہ رہے۔

سوال: ۲۹:..... دھات کی چیزیں اور چینی وغیرہ کے برتن کیا دھونے سے بھی پاک ہو جاتے ہیں؟

جواب:..... ہاں! ان کو فقط تین بار دھولیں تو یہ پاک ہو جائیں گے، یہ بھی ضروری نہیں کہ اتنی دیر چھوڑیں کہ پانی ٹپکنا بند ہو جائے۔

سوال: ۳۰:..... اگر مذکورہ چیزیں نقشین ہوں جیسے زیور یا نقشین برتن ہوں تو کیسے پاک ہوں گے؟

جواب:..... اس صورت میں محض رگڑنے اور تر کپڑے سے پونچھنے سے پاک نہ ہوں گے بلکہ ان کو پانی سے دھونا ضروری ہے۔

سوال: ۳۱:..... کیا دھات کے بنے ہوئے برتن آگ میں ڈالنے سے پاک ہو جاتے ہیں؟

جواب:..... ہاں! دھات کے بنے ہوئے برتن یا دوسری چیزیں مثلاً چاقو، چھری، پھونکی، چٹا وغیرہ آگ میں ڈال دینے سے بھی پاک ہو جاتے ہیں۔

سوال: ۳۲:..... اگر چٹائی، تخت، ٹاٹ یا کسی دوسری چیز کے فرش پر گاڑھی نجاست لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب:..... اس صورت میں محض ترکڑے سے پونچھنے سے پاکی حاصل ہو جاتی ہے۔

نجاست جذب کرنے والی چیزوں

کی پاکی کے طریقے

سوال: ۳۳:..... موزہ، جوتا، یا چڑے سے بنی ہوئی دوسری چیزیں اگر نجس ہو جائیں اور

نجاست بھی گاڑھی ہو جیسے گوبھر، پاخانہ، خون، مٹی وغیرہ تو پاکی کا کیا طریقہ ہے؟

جواب:..... مذکورہ صورت میں نجاست گھر چنے، رگڑنے، مل کر دور کر دینے یا دھونے سے

پاکی حاصل ہو جائے گی اور دھونے میں گنتی شرط نہیں بلکہ نجاست دور کرنا ضروری ہے، اگرچہ

ایک ہی بار دھونے سے دور ہو جائے۔

سوال: ۳۴:..... مذکورہ صورت میں اگر نجاست رقیق یعنی پتلی ہو تو پاکی کیسے ہوگی؟

جواب:..... اس صورت میں تین مرتبہ دھونا اور ہر مرتبہ زور سے نچوڑنا ضروری ہے اور ہر بار

دھو کر اتنی دیر تک ٹھہریں کہ پانی ٹپکنا بند ہو جائے۔

سوال: ۳۵:..... مذکورہ صورت میں اگر نجاست دور ہو گئی مگر اس کا کچھ اثر یا رنگ باقی

ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب:..... اس رنگ یا بو کو بھی زائل کرنا لازمی ہے، ہاں! اگر اس کا اثر بہت مشکل سے

جائے تو اثر دور کرنے کی ضرورت نہیں، تین مرتبہ دھویا جائے تو پاکی حاصل ہو جائے گی۔

سوال: ۳۶:..... مٹی کے نئے برتن یا ایسے ہتھر کے برتن جن میں پانی جذب ہو جائے یا لکڑی

کے برتن جن میں نجاست جذب ہو جاتی ہے، یہ کیسے پاک ہوں گے؟

جواب:..... مذکورہ صورت میں بھی پاک کرنے کا طریقہ یہ کہ ان کو تین مرتبہ دھویا جائے اور ہر

مرتبہ اتنا خشک کر لیا جائے کہ پانی ٹپکنا بالکل بند ہو جائے۔

سوال: ۳۷:..... غلہ میں نجاست گر جائے تو پاکی کا کیا طریقہ ہے؟

جواب:..... تین بار دھونے سے اور ہر بار خشک کر دینے سے پاکی حاصل ہو جائے گی اور اگر نجاست گاڑھی ہے تو اس نجاست کا دور کر دینا کافی ہے، باقی غلہ پاک ہو جائے گا، زیادہ سے زیادہ یہ کیجیے کہ اگر کچھ دانوں پر نجاست کے اثر کا شبہ ہو تو ان کو بھی تین بار دھو ڈالیں۔

سوال: ۳۸:..... اگر چٹائی، ٹاٹ، بڑی درمی اور کسی ایسی چیز سے بنے ہوئے فرش پر جس کا نچوڑ نادشوار ہے کوئی پتلی اور رقیق نجاست لگ جائے تو پاکی کیسے ہوگی؟

جواب:..... مذکورہ صورت میں اس پر تین بار پانی ڈالا جائے اور ہر بار خشک کر دیا جائے تو پاکی حاصل ہو جائے گی، خشک کرنے کا مطلب یہ کہ اگر کوئی چیز اس پر رکھیں تو تر نہ ہو اور اگر مذکورہ چیزیں رات بھر بہتے پانی میں پڑی رہیں تو بھی پاک ہو جائیں گی، نچوڑ نا شرط نہیں۔

کپڑے پاک کرنے کا طریقہ

سوال: ۳۹:..... کپڑے کو کس طرح پاک کریں گے؟

جواب:..... اگر کپڑے پر نجاست لگ جائے تو تین بار دھونے اور ہر بار اچھی طرح نچوڑنے سے پاک ہو جاتا ہے، پہلی اور دوسری مرتبہ دھونے کے بعد ہاتھ پاک کر لیتا بہتر ہے اور تیسری بار نچوڑنے سے ہاتھ اور کپڑا پاک ہو جائیں گے۔

سوال: ۴۰:..... اگر نجاست دھونے کے بعد بھی کپڑے پر داغ، دھبہ رہ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب:..... اگر نجاست کی بدبو اچھی طرح مٹ کر دھونے اور نچوڑنے سے بھی نہیں گئی یا کچھ دھبہ رہ گیا تو کوئی حرج نہیں۔

سوال: ۴۱:..... اگر کپڑوں پر مٹی لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب:..... اگر خشک ہو تو مٹی کو کھرچنے یا رگڑنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا اور اگر مٹی تر ہو تو

تین بار دھونا ضروری ہے۔

سوال: ۴۲:..... کیا پانی کے علاوہ بھی کسی چیز سے نجاست دور کر سکتے ہیں؟

جواب:..... پانی کی طرح جو چیزیں رقیق اور پتلی ہوں اور چکنی نہ ہوں، ان کے ذریعے بھی کپڑے پر لگی ہوئی نجاست دھونا اور پاک کرنا درست ہے۔

سوال: ۴۳:..... اگر کپڑے کو بہتے پانی میں دھوئیں تو کیا صورت ہے؟

جواب:..... اگر کپڑوں کو بہتے ہوئے پانی میں دھورہے ہوں تو نچوڑنے کی ضرورت نہیں بلکہ صرف اتنا کافی ہے کہ پانی ایک طرف سے دوسری طرف سرایت کر کے نکل جائے یعنی ظن غالب ہو جائے کہ پانی نجاست کو بہالے گیا ہے تو پاک ہو جائیں گے۔

سوال: ۴۴:..... اگر کوئی ایسا کپڑا جس کے نچوڑنے سے پھٹنے کا اندیشہ ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:..... اس کے پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تین بار دھویا جائے اور ہاتھ یا کسی اور ذریعے سے اس طرح دبایا جائے کہ پانی نکل جائے مگر کپڑے کو نقصان نہ پہنچے تو وہ کپڑا اس طرح کرنے سے پاک ہو جائے گا۔

سوال: ۴۵:..... واشنگ مشین میں ناپاک اور پاک کپڑے دھونے کا حکم کیا ہے؟

جواب:..... دھوبی کو اگر ناپاک کپڑے ناپاکی دور کئے بغیر دیدیئے اور اس نے بھی اسی طرح دھوئے تو وہ کپڑے ناپاک ہی رہیں گے اور اسی طرح واشنگ مشین میں اگر ناپاک کپڑے ناپاکی دور کیے بغیر ڈال دئے تو باقی کپڑے بھی ناپاک ہو جائیں گے، لہذا ضروری ہے کہ دھوبی کو کپڑے دینے سے پہلے یا واشنگ مشین میں کپڑے ڈالنے سے پہلے اسکی ناپاکی کو سنت طریقہ کے مطابق دور کر لیا جائے۔

سوال: ۴۶:..... اگر فرض کیا ناپاک کپڑے واشنگ مشین میں ڈال دیئے تو وہ سب ناپاک

ہو گئے، اب ان کو کیسے پاک کیا جائے؟

جواب:..... پہلے کپڑوں سے میل اور صابن دور کر لیں، پھر ہر کپڑے کو پانی کی دھار کے نیچے اس طرح کریں کہ ایک سر اوپر کو اور دوسرا نیچے کی طرف ہو، پھر دھار سے ہٹا کر پہلے اوپر کا حصہ نچوڑتے ہوئے نیچے کا حصہ نچوڑیں، اس درمیان میں نیچے کا حصہ اوپر ہرگز نہ آنا چاہئے، ورنہ پہلی مرتبہ کا بھی دھلا ہوا نہ رہے گا، پھر ہاتھ دھو کر اوپر کے سرے پر پانی کی دھار سے نیچے تک دھونا چاہئے، پھر دھار سے ہٹا کر اوپر کا سر نچوڑتے ہوئے آخر تک بہت احتیاط سے نچوڑا جائے کہ تر ہاتھ بغیر دھوئے اوپر کے نچوڑے ہوئے کپڑے کو نہ لگے یا پھر تین مرتبہ دھونے اور ہر مرتبہ نچوڑنے سے پاک ہوں گے۔

حقیق اور سیال چیزوں کی پاک کرنے کے طریقے

سوال: ۴:..... ناپاک چربی یا تیل کی پاک کیا طریقہ ہے؟

جواب:..... ناپاک چربی یا تیل کا صابن بنالیا جائے تو وہ صابن پاک ہوگا۔

سوال: ۴۸:..... تیل یا گھی ناپاک ہو جائے تو کیسے پاک ہوگا؟

جواب:..... تیل یا گھی ناپاک ہو جائے تو تیل کے برابر پانی ڈال کر جلا یا جائے، جب جل جائے تو پھر پانی ڈال کر جلا یا جائے، اس طرح تین بار کرنے سے گھی یا تیل پاک ہو جائے گا یا گھی یا تیل میں پانی ڈالا جائے، پھر جب گھی یا تیل اوپر آ جائے تو اتار لیا جائے، اس طرح تین بار کرنے سے گھی یا تیل پاک ہو جائے گا۔

سوال: ۴۹:..... شہد، شیر، شربت، ناپاک ہو جائے تو کیسے پاک ہوں گے؟

جواب:..... مذکورہ چیزوں میں پانی ڈال کر جوش دیں جب پانی خشک ہو جائے، پھر پانی

ڈال کر جوش دیں، اس طرح تین بار کرنے سے پاک ہو جائے گا۔

سوال: ۵۰:..... اگر ناپاک تیل، سر یا، بدن پر مل لیا تو کیا حکم ہے؟

جواب:..... اس صورت میں تین بار دھونے سے سر اور بدن پاک ہو جائے گا۔

گازہی اور جمی ہونی چیزوں کی پاکی کے طریقے

سوال: ۵۱:..... جڑا ہوا گھی، جھی ہوئی چربی یا شہد ناپاک ہو جائیں تو کیسے پاک ہوں گے؟

جواب:..... اس صورت میں صرف ناپاک حصے کو الگ کر دینے سے پاک ہو جائیں گے۔

سوال: ۵۲:..... گندھا ہوا آٹا یا خشک آٹا ناپاک ہو جائے تو کیا کریں؟

جواب:..... اس صورت میں بھی ناپاک حصہ الگ کر دینے سے پاک ہو جائے گا۔

سوال: ۵۳:..... صابن میں کوئی نجاست لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب:..... ناپاک حصے کو کاٹ کر الگ کر دیں باقی پاک ہے۔

کھال کی پاکی کے طریقے

سوال: ۵۴:..... جانور کی کھال کیسے پاک ہوگی؟

جواب:..... سور کے علاوہ ہر جانور کی کھال سکھانے سے پاک ہو جاتی ہے، خواہ وہ جانور حلال

ہو یا حرام، درندہ ہو یا چرندہ، اس کے علاوہ حلال جانور کی صرف ذبح کرنے سے ہی پاک

ہو جاتی ہے۔

سوال: ۵۵:..... کیا مردار جانور کی کھال پر نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب:..... مردار جانور کی کھال کو سکھا کر پاک کر لیا جائے تو اس پر بیٹھنا اور نماز پڑھنا درست

ہے، البتہ درندوں کی کھال پر بیٹھنا اور نماز نہیں پڑھنی چاہئے۔

احکام طہارت و نجاست کے چہ مفید اصول

اصول نمبر ۱۔ بے جاشقت سے بچنے کیلئے احکام میں سہولت ہو جاتی ہے۔

یعنی جو احکام قیام سے ثابت ہیں، ان میں اگر کسی وقت غیر معمولی دشواری ہو تو ان میں شریعت کی طرف سے معافی اور سہولت ہو جاتی ہے، مثال کے طور پر میت کو نہلاتے وقت اس کی لاش سے جو پانی گرتا ہے وہ نجس ہے، لیکن نہلانے والے پر اگر اس کی چھٹیہیں پڑ جائیں تو معاف ہیں، اس لیے کہ اس سے بچنا دشوار ہے۔

اصول نمبر 2۔ جس چیز میں لوگ عام طور پر مبتلا ہوں وہ بھی بے جاشقت میں داخل ہے۔

یعنی کسی کام کو عام طور پر سبھی کر رہے ہیں اور قیاس سے وہ ناجائز ہے لیکن اس کا ترک کرنا چونکہ بہت دشوار ہے، اس لئے اسمیں سہولت ہو جائے گی، مثلاً بارش کے موسم میں عام طور پر راستوں میں پانی کا کچھڑا ہو جاتا ہے اور اس سے بچنا دشوار ہے، اس لئے اگر اس کی چھٹیہیں کپڑوں پر پڑ جائیں تو معاف ہیں۔

اصول نمبر 3۔ جو چیز کسی اہم ضرورت سے جائز قرار دی گئی ہے، وہ بقدر ضرورت ہی جائز ہوگی، یعنی جو کسی موقع پر کسی مجبوری یا ضرورت کی وجہ سے جائز کر دی گئی ہے تو وہ صرف اسی موقع کیلئے جائز ہوگی، دوسرے موقعوں پر وہ بلا ضرورت جائز نہ ہوگی۔

مثلاً اہل چلاتے وقت اگر جانور غلے پر پیشاب کر دیں تو ضرورت کی وجہ سے وہ معاف ہے اور غلہ پاک رہے گا لیکن موقع کے علاوہ دوسرے اوقات میں اگر جانور اس پر

پیشاب کر دیں تو غلہ ناپاک ہو جائے گا۔

اصول نمبر 4۔ جو نجاست ایک بار زائل ہو گئی وہ پھر نہ لوٹے گی۔

یعنی شریعت نے جس نجاست کے زائل ہو جانے کا حکم دے دیا ہے، وہ پھر دوبارہ نہیں لوٹتی، مثال کے طور پر کپڑے سے خشک منی کھرچ دی جائے تو وہ کپڑا پاک ہو جاتا ہے اس کے بعد اگر وہ کپڑا پانی میں گر جائے تو نہ کپڑا پلید ہوگا اور نہ پانی ناپاک ہوگا۔

اصول 5۔ یقین اور گمان غالب کے مقابلے میں وہم اور شک کا اعتبار نہ کیا جائے گا۔

یعنی جس چیز کے بارے میں یقین یا گمان غالب ہو کہ یہ پاک ہے تو وہ پاک ہی ہے، محض شک اور وہم کی بنیاد پر اس کے ناپاک ہونے کا حکم نہ دیا جائیگا۔

اصول 6۔ رواج اور عرف کے مطابق حکم دیا جائے گا۔

یعنی جائز و ناجائز ہونے کا حکم لگاتے وقت عام رواج اور عادت کا اعتبار کیا جائے گا، مثلاً عام عادت یہ ہے کہ ہر آدمی طبعاً اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو ناپاکی سے بچاتے ہیں لہذا کافروں کے کھانے پینے کی چیزیں بھی پاک سمجھی جائیں گی، ان کو اسی وقت ناپاک کہنا صحیح ہوگا، جب کسی واقعی دلیل سے یا مضبوط قرینے سے اس کا ناپاک ہونا معلوم ہو جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Composed By:

{Ghulam Muhyu Din Mustafi}

(Muhyu_din@yahoo.com)

یا اللہ ﷻ! تو میرے لئے کافی ہے

یا اللہ ﷻ! میں تیری رضا چاہتا ہوں؟

”تو میرے محبوب ﷻ کا کلمہ پڑھ لے۔“

یا اللہ ﷻ! میں تیرا معزز بندہ بننا چاہتا ہوں؟

إرشاد باری ہوا: {ان اكرمكم عند الله اتقكم} [الحجرات: ۱۳]

”بے شک تم میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے معزز وہ ہے جو تم میں

سب سے بڑا پرہیزگار ہے۔“

یا اللہ ﷻ! میں کن لوگوں کے راستے پر چلوں؟

إرشاد باری ہوا: {صراط الذين انعمت عليهم} [التاحی: ۷]

”اُن لوگوں کا راستہ جن پر تیرا انعام ہوا۔“

یا اللہ ﷻ! تیرے انعام یافتہ لوگ کون ہیں؟

إرشاد باری ہوا: {فاولئك مع الذين انعم الله عليهم من النبيين

والصديقين والشهداء والصالحين} [النساء: ۶۹]

”پس یہ لوگ اُن لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا یعنی

انبیاء کرام، صدیقین، شہداء اور صالحین۔“

یا اللہ ﷻ! میں جنت چاہتا ہوں؟

ارشاد باری ہوا: {اطيعوا الله واطيعوا الرسول} [النساء: ۵۹]

”اطاعت کرو اللہ ﷻ اور اُس کے رسول ﷺ کی۔“

یا اللہ ﷻ! میں تیری اطاعت چاہتا ہوں؟

ارشاد باری ہوا: {من يطع الرسول فقد اطاع الله} [النساء: ۸۰]

”جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی، بے شک اُس نے اللہ ﷻ ہی کی اطاعت کی۔“

یا اللہ ﷻ! میں تیری محبت چاہتا ہوں؟

ارشاد باری ہوا: {قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحبكم الله} [آل عمران

[۳۱:

”اے محبوب ﷻ! فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ ﷻ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری پیروی کرو،

پس اللہ ﷻ بھی تمہیں اپنا محبوب بنا لے گا۔“

یا اللہ ﷻ! میں مومن بننا چاہتا ہوں؟

ارشاد باری ہوا: {فلا وربك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم

ثم لا يجدوا في انفسهم حرجا مما قضيت ويسلموا تسليما} [النساء:

[۶۵

”اے محبوب ﷻ! مجھے تیرے رب ہونے کی قسم! یہ لوگ اُس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے

یہاں تک کہ اپنے آپس کے جھگڑوں میں تجھے حاکم تسلیم نہ کر لیں، پھر تیرے فیصلے کے بارے

اپنے دل میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور اُس فیصلے کو دل سے مان لیں۔“

یا اللہ ﷻ! میں کیسے زندگی گزاروں جو تجھے پسند آجائے؟

ارشاد باری ہوا: {لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة} [الاحزاب: ۲۱]

”بے شک تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔“

یا اللہ ﷻ! اگر میں گناہ کر بیٹھوں تو کہاں جاؤں؟

ارشاد باری ہوا: {ولو انهم اذ ظلموا انفسهم جاؤك فاستغفروا الله

واستغفر لهم الرسول لوجدوا الله توابا رحيما} [النساء: ۶۴]

”اور اگر یہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم (گناہ) کر بیٹھیں تو (اے محبوب ﷺ!) تیری بارگاہ میں حاضر ہوں اور پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش کی دعا کریں اور رسول ﷺ بھی ان کیلئے بخشش کی دعا کریں تو یہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا پائیں گے۔“

یا اللہ ﷻ! میں کامیابی حاصل کرنا چاہتا ہوں؟

ارشاد باری ہوا: {من يطع الرسول فقد فاز فوزا مبينا} [النساء: ۸۰]

”جس نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی تو وہ واضح کامیاب ہوا۔“

